بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
یوم دو شنبہ
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۴/۱۹ | ۸ احسان ۱۳۴۴ ہش ۶ صفر ۱۳۸۵ھ ۸ جون ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۲۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۷ رجون بوقت ۸½ بجے صبح

کل اور پرسوں حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی ضعف میں بھی کمی رہی۔ اس وقت طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعا بجائے خود عظیم الشان اسباب کا چشمہ ہے

تلاشِ اسباب بھی بذریعہ دعا کرو

"سنو! وہ دعا جس کیلئے ادعونی استجب لکم فرمایا ہے جس کے لئے سچی رُوح مطلوب ہے۔ اگر اس تضرع اور خشوع میں حقیقت کی رُوح نہیں تو وہ ٹیں ٹیں سے کم نہیں ہے۔ پھر کوئی کہہ سکتا ہے کہ اسباب کی رعایت ضروری نہیں ہے۔ یہ ایک غلط فہمی ہے شریعت نے اسباب کو منع نہیں کیا ہے اور سچ پوچھو تو کیا دُعا اسباب نہیں؟ یا اسباب دعا نہیں؟ تلاشِ اسباب بجائے خود ایک دُعا ہے اور دعا بجائے خود عظیم الشان اسباب کا چشمہ ہے۔ انسان کی ظاہری بناوٹ اس کے دو ہاتھ دو پاؤں کی ساخت ایک دوسرے کی امداد کا ایک قدرتی راہنما ہے۔ جب یہ نظارہ خود انسان میں موجود ہے پھر کس قدر حیرت اور تعجب کی بات ہے، کہ وہ تعاونوا علی البرّ والتقوٰی کے معنی سمجھنے میں مشکلات کو دیکھے ۔

ہاں! میں کہتا ہوں کہ تلاشِ اسباب بھی بذریعہ دُعا کرو۔ میں نہیں سمجھتا کہ جب میں تمہیں تمہارے جسم کے اندر اللہ تعالیٰ کا ایک قائم کردہ سلسلہ اور کامل راہنما سلسلہ دکھاتا ہوں تم اس سے انکار کرو۔ اللہ تعالیٰ نے اسباب کو اور بھی صاف کرنے اور وضاحت سے دُنیا پر کھول دینے کے لئے انبیاء علیہم السلام کا ایک سلسلہ دُنیا میں قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر تھا اور قادر ہے کہ اگر وہ چاہے تو کسی قسم کی امداد کی ضرورت ان رسولوں کو باقی نہ رہنے دے۔ مگر پھر بھی ایک وقت ان پر آتا ہے کہ وہ من انصاری الی اللہ کہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کیا وہ ایک ٹکڑ گدا فقیر کی طرح صدا دیتے ہیں؟ نہیں من انصاری الی اللہ کہنے کی بھی ایک شان ہوتی ہے۔ وہ دنیا کو رعایت اسباب سکھانا چاہتے ہیں جو دُعا کا ایک شعبہ ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ پر ان کو کامل ایمان اور اسکے وعدوں پر پورا یقین ہوتا ہے وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ انا لننصر رسلنا والذین اٰمنوا فی الحیوٰۃ الدنیا ایک یقینی اور حتمی وعدہ ہے۔ میں کہتا ہوں کہ بھلا اگر خدا کسی کے دل میں مدد کا خیال نہ ڈالے تو کوئی کیونکر مدد کر سکتا ہے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۶۸ و صفحہ ۱۶۹)

اخبار احمدیہ

— ○ مجلس انصار اللہ ضلع منٹگمری کا تربیتی اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۲، ۱۳ جون کو منٹگمری شہر میں ہوگا۔ اجتماع کا پروگرام ۱۲ جون کو رات ۹ بجے سے شروع ہو کر ۱۳ جون کو دوپہر تک جاری رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اجتماع میں مرکز سے علماء کرام کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھی تشریف لے جا رہے ہیں۔ ضلع منٹگمری کے جملہ انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس اجتماع میں شامل ہو کر مستفیض ہوں۔ دیگر احباب بھی شامل ہو کر فائدہ اٹھانے کی کوشش فرماویں ۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

— ○ مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر ہلوی سائیکل سیاح جو امسال حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے گئے تھے جدہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے حج بیت اللہ کا شرف حاصل کر لیا ہے اور مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے جا رہے ہیں۔ نیز یہ کہ انہیں دوران حج کم و بیش دو درجن احمدی افراد ملے جنہیں اللہ تعالیٰ نے حج کے شرف سے نوازا ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ حجاج کے اخلاص و قربانی کو قبول فرمائے اور کامیاب مراجعت سے نوازے آمین۔ (شبیر احمد وکیل المال اوّل)

— ○ حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم نے اطلاع دی ہے کہ ان کے صاحبزادہ میاں محمد عبداللہ صاحب ایم۔ اے اسسٹنٹ ڈائرکٹر پالیسیر اچانک دل کا شدید حملہ ہوا ہے۔ انہیں لاہور میو ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ - جون ۶۵ء

کاش وہ حقیقت کو سمجھ جائیں

اس بات کی بارہا تشریح الفضل کے صفحات میں کی جا چکی ہے مگر افسوس ہے کہ معترضین کے لئے ہنوز روز اوّل والی بات ہے۔ اس لئے دعا ہے کہ ؏

یارب وہ نہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات
دے اور دل انکو جو نہ دے مجھ کو زباں اور

بات یہ ہے کہ ہمارے غیر مبایعین دوستوں نے جماعت میں تفریق پیدا کرنے کے لئے مصنوعی تفرقات بنا رکھے ہیں۔ حالانکہ یہ لفظی نزاع بھی نہیں کہلا سکتے۔ ایک مسئلہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صاف صاف فرمایا ہے کہ جن معنی میں مَیں نے نبوت سے انکار کیا ہے وہ "ختم نبوت" کے منافی ہے لیکن مَیں اس نبوت کا اقراری ہوں جو ختم نبوت کے منافی نہیں۔ مگر ہمارے غیر مبایعین دوست اس کے باوجود لوگوں سے یہ کہے چلے جاتے ہیں کہ ہم تو نہیں مانتے کہ آپ نے کسی قسم کی نبوت کا دعوےٰ کیا ہے یہ جرم تو قادیان والے یا ربوہ والے کرتے ہیں۔

ہم نے مخلصانہ مشورہ دیا تھا کہ آپ ایسا نہ کیا کریں کیونکہ ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی طرح کا نبی مانتے ہیں جس طرح کا آپؑ نے وضاحت کر دی ہے اور جو ختم نبوت کے منافی نہیں۔ لیکن ہم اس موقف کو غلط سمجھتے ہیں جو ہمارے دوستوں غیر مبایعین نے اختیار کر رکھا ہے کہ حاشا و کلاّ آپؑ نے کبھی نبوت کا دعوےٰ نہیں کیا اور آپکے ایسے حوالے جن میں آپؑ ختم نبوت کے منافی دعوےٰ نبوت کا انکار کیا ہے اپنے عقیدہ کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں۔

اگر یہ بات سمجھ میں آجائے تو تکفیر وغیرہ کا مسئلہ خود بخود حل ہو جاتا ہے۔ اور حقیقت النبوت کی بھی سمجھ آسکتی ہے اور اس غبارہ سے بھی ہوا نکل جاتی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحقیقاتی عدالت میں نعوذ باللہ کوئی بات اپنے سابقہ عقیدہ کے خلاف کہی ہے۔

غور کیجئے ایک آدمی کہتا ہے مَیں مسلمان ہوں مگر اسلام کی کسی بات پر عمل نہیں کرتا۔ عمداً نماز نہیں پڑھتا۔ عمداً زکوٰۃ نہیں دیتا۔ عمداً شرائط موجود ہونے کے باوجود حج نہیں کرتا عمداً طاقت ہونے کے باوجود روزے نہیں رکھتا آپ ایسے شخص کے متعلق کیا کہیں گے۔ ہم کہتے ہیں کہ ایسا شخص سیاسی لحاظ سے امتِ محمدیہ سے تو خارج نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے مگر اسلام میں بھی داخل نہیں کیونکہ وہ اسلام کی کسی بات پر عملاً عمل نہیں کرتا۔ آپ اگر اس کو خارج از اسلام کہدیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

اگر یہ بات آپ کی سمجھ میں آگئی ہے تو آپ کی سمجھ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت اور کفر و اسلام کی بات بھی آسانی سے آسکتی ہے اور آپ کا یہ غلط اعتراض بھی دور ہو جاتا ہے کہ تحقیقاتی عدالت میں سابقہ عقیدہ سے انحراف کیا گیا ہے۔

بات یہ ہے کہ آپ لوگ دیدہ و دانستہ یا غلطی سے ان مسائل پر بحث کرتے وقت خلط مبحث کر جاتے ہیں۔ اگر آپ مسیح موعود علیہ السلام کا اصول ہر وقت سامنے رکھ کر حقیقت النبوت اور دیگر تحریروں کو مطالعہ کریں تو کوئی الجھن نہیں رہ سکتی۔ یعنی مسیح موعود علیہ السلام کا یہ اصول کہ جہاں نبوت سے انکار کیا ہے وہاں ختم نبوت کے منافی نبوت سے انکار کیا ہے مگر جہاں اشتہار کیا ہے ختم نبوت کے منافی نہیں۔ پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ سیدنا حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ تعالےٰ نے مسیح موعودؑ کے متعلق "نبوت" کا لفظ کسی دھوکے یا فریب دہی کے لئے استعمال نہیں کیا۔ نبوت سے مراد نبوت ہی ہے۔ اگر کسی کو استعارہ سے بھی نبی کہا گیا ہے تو وجہ شبہ نبوت ہی ہے۔

ہم نے اپنے دوستوں کو یہ مشورہ اس لئے دیا تھا کہ جب کبھی کوئی "نبوت" کا ذکر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام کے ساتھ کرتا ہے تو ہمارے یہ دوست آپ کو ہر قسم کی نبوت سے الگ کر دیتے ہیں اور ایسے حوالے پیش کرنے لگتے ہیں جہاں آپؑ نے ایسی نبوت سے انکار کیا ہے جو ختم نبوت کے منافی ہے۔ یہ طریق کار صحیح نہیں ہے آپ لوگوں کو چاہیئے کہ نبوت کے تعلق میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا صحیح موقف پیش کیا کریں جو یہ ہے کہ آپ کو ایسی نبوت کے ادعا سے انکار نہیں جو ختم نبوت کے منافی نہیں۔ پچاس سال سے زائد سے یہ بحث ہوتی چلی ہے اور شاید ہی کوئی پہلو ہے جو زیر بحث آنے سے بچ گیا ہوگا۔ اب جو چاہے وہ دونوں جانب کے لٹریچر کو پڑھ کر صحیح راستہ اختیار کر سکتا ہے۔ ہماری غرض اس بحث کو از سرِ نو شروع کرنا نہیں بلکہ صرف یہ ہے جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے انکارِ نبوت کے حوالے پیش کر کے آپؑ کا صحیح مقام واضح نہیں ہوتا۔ اس سے سوائے غلط فہمی بڑھنے کے اور کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔

ہمیں امید ہے کہ مزید بحث کی بجائے ہمارے غیر مبائعین دوست ہمارے مشورہ کو قبول فرمائیں گے تاکہ بُعد دُور ہو۔

اہلِ ایمان کی علامت

"یہ تو ہر ایک قوم کا دعوےٰ ہے کہ بہتیرے ہم میں سے ہیں کہ خدا تعالےٰ سے محبت رکھتے ہیں مگر ثبوت طلب یہ بات ہے کہ خدا تعالےٰ ان سے محبت رکھتا ہے یا نہیں۔ اور خدا تعالےٰ کی محبت یہ ہے کہ پہلے تو ان دلوں سے پردہ اٹھا دے جس پردہ کی وجہ سے اچھی طرح انسان خدا تعالےٰ کے وجود پر یقین نہیں رکھتا اور ایک دھندلی سی اور تاریک معرفت کے ساتھ اس کے وجود کا قائل ہوتا ہے بلکہ با اوقات امتحان کے وقت اسکے وجود سے ہی انکار کر بیٹھتا ہے۔ اور یہ پردہ اٹھایا جانا بجز مکالمہ الٰہیہ کے اور کسی صورت میں میسر نہیں آسکتا پس انسان حقیقی معرفت کے چشمہ میں اس دن غوطہ مارتا ہے جس دن خدا تعالےٰ اس کو مخاطب کر کے انا الموجود کی اس کو خود بشارت دیتا ہے۔ تب انسان کی معرفت صرف اپنے قیاسی ڈھکوسلہ یا محض منقولی خیالات تک محدود نہیں رہتی۔ بلکہ خدا تعالےٰ سے ایسا قریب ہو جاتا ہے کہ گویا اس کو دیکھتا ہے اور یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ خدا تعالےٰ پر کامل ایمان اسی دن اس کو نصیب ہوتا ہے کہ جب اللہ جل شانہٗ اپنے وجود سے اس کو آپ خبر دیتا ہے۔ اور پھر دوسری علامت خدا تعالےٰ کی محبت کی یہ ہے کہ اپنے پیارے بندوں کو صرف اپنے وجود کی خبر ہی نہیں دیتا بلکہ اپنی رحمت اور فضل کے آثار بھی خاص طور پر ان پر ظاہر کرتا ہے اور وہ اس طرح پر کہ ان کی دعائیں جو ظاہری امیدوں سے بڑھ کر ہوں قبول فرما کر اپنے الہام اور کلام کے ذریعہ سے ان کو اطلاع دیتا ہے۔ تب ان کے دل تسلی پکڑ جاتے ہیں کہ یہ ہمارا قادر خدا ہے جو ہماری دعائیں سنتا ہے اور ہم کو اطلاع دیتا اور مشکلات سے ہمیں نجات دیتا ہے۔ اسی روز سے نجات کا مسئلہ بھی سمجھ میں آتا ہے اور خدا تعالےٰ کے وجود کا بھی پتہ لگتا ہے اگرچہ جگانے اور متنبہ کرنے کے لئے کبھی کبھی غیروں کو بھی سچی خواب آسکتی ہے مگر اس طریق کا مرتبہ اور شان اور رنگ اور ہے۔ یہ خدا تعالےٰ کا مکالمہ ہے جو خاص مقربوں ہی سے ہوتا ہے۔ اور جب مقرب انسان دعا کرتا ہے تو خدا تعالےٰ اپنی خدائی کے جلال کے ساتھ اس پر تجلی فرماتا ہے اور اپنی روح اس پر نازل کرتا ہے اور اپنی محبت سے بھرے ہوئے لفظوں کے ساتھ اس کو قبولیت دعا کی بشارت دیتا ہے اور جس کسی سے یہ مکالمہ کثرت سے وقوع میں آتا ہے اس کو نبی یا محدث کہتے ہیں اور سچے مذہب کی یہی نشانی ہے کہ اس مذہب کی تعلیم سے ایسے راستباز پیدا ہوتے ہیں جو محدث کے درجہ تک پہنچ جائیں جن سے خدا تعالےٰ آمنے سامنے کلام کرے۔ اور اسلام کی حقیقت اور حقانیت کی اوّل نشانی یہی ہے کہ اس میں ہمیشہ ایسے راستباز جن سے خدا تعالےٰ ہم کلام ہو پیدا ہوتے ہیں"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۳۴)

گیمبیا مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

مختلف مقامات پر اہم لیکچر - لٹریچر کی وسیع اشاعت

۹۲ افراد کا قبول حق — ملک کے عیسائی وزیر اعظم کا قبول اسلام

مکرم مولوی غلام احمد صاحب بدو ملہوی انچارج گیمبیا مشن بوساطت وکالت تبشیر

خاکسار مرکز احمدیت ربوہ سے ۲۹ اپریل ۱۹۶۴ء کو فریضہ تبلیغ ادا کرنے کی نیت سے بذریعہ چناب ایکسپرس روانہ ہوا۔ یکم مئی کو کراچی پہنچا۔ جمعہ کا خطبہ احمدیہ ہال میں امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی کے ارشاد کے ماتحت پڑھا اور نوجوانوں کو اسلام کی خاطر زندگی وقف کرنے کی تحریک کی۔

۷ مئی بروز جمعرات بعد مغرب ۸ بجے رات کراچی سے روانہ ہوکر براستہ اٹلی روم سے ہوتے ہوئے ۹ مئی کو ڈاکار پہنچا۔ ڈاکار سینیگال کا دار الحکومت ہے۔ یہاں فرانسیسی زبان کی وجہ سے بہت دقت ہوئی۔ ڈاکار سے ساڑھے آٹھ بجے صبح روانہ ہوکر ۲۰ منٹ کے بعد گیمبیا کی ایرپورٹ باتھرسٹ پہنچا۔ ایرپورٹ پر مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کے نمائندے مسٹر اے ایم باہ فنانشل سیکرٹری احمدیہ مشن جو کسٹم میں کام کرتے ہیں۔ موجود تھے۔ ایرپورٹ پر کاغذات دکھانے کے بعد ہم دونوں شہر کی طرف روانہ ہوئے اور راستہ میں محترم چوہدری محمد شریف صاحب معہ دیگر احمدی احباب ملے۔ اور پھر ہم سب مشن ہاؤس آئے۔

۹ مئی سے ۵ جون تک چوہدری محمد شریف صاحب فاضل کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا۔ انہوں نے یہاں کے بعض افسروں بعض دوکانداروں سلسلہ احمدیہ سے ہمدردی رکھنے والوں اور جملہ احمدی احباب سے ملاقاتیں اور تعارف کرایا۔ اور آئندہ کام کرنے کی ہدایات دیں۔ ۵ جون کو محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل واپس عازم پاکستان ہوئے اور جملہ امور کی سرانجام دہی میرے سپرد ہوئی۔

یہاں گیمبیا میں بلکہ دوسرے تمام ممالک میں احمدیت کی جو ترقی ہوئی وہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہوئی ہے مختصر سا خاکہ یہاں کی تبلیغی و تعلیمی و تربیتی مصروفیتوں کا ناظرین کرام کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں چھ لیکچر ہوئے دو محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل نے اور چار خاکسار نے دیئے۔ یہاں ابھی تک کوئی ہال نہیں ہے۔ اکثر لیکچر سکولوں اور کھلی جگہ پر دیئے جاتے ہیں۔ سال میں چار ماہ سخت بارش ہوتی ہے۔ اور پھر تین ماہ سخت سردی ہوتی ہے۔ اس لئے ان ایام میں کسی سکول کے ہال میں لیکچر ہو سکتا ہے۔ نیڈوم کالج میں دو لیکچر ہوئے جس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے طلباء پر کافی اچھا اثر ہوا۔ اس عرصہ میں تربیتی و تعلیمی اغراض کی خاطر بکاؤ۔ جیوانگ۔ سیراکونڈا۔ لیسری کونڈا۔ خری۔ فرنیفن مقامات کے دورے ہوتے رہے ان تمام مقامات پر لیکچر دیئے۔ اور لوکل مبلغ ابراہیم بن عبد القادر نے ترجمانی کی۔ اور ان کے علاوہ مقامی زیر تبلیغ الحاج عثمان مدرس نے ترجمانی کے فرائض ادا کئے۔

تقسیم لٹریچر

لٹریچر جو مفت تقسیم کیا گیا حسب ذیل ہے۔ نائیجیریا سے شائع ہونے والے ہمارے اخبار ٹروتھ کی قریباً ایک ہزار کاپی آئی۔ یہ اخبار مفت اور فروخت کیا جاتا رہا ہے۔ غانا سے شائع شدہ اخبار گائیڈنس ماہوار کی بھی قریباً ۱۰۰ کاپی وصول ہوتی اور تقسیم کیا جاتا رہا۔ ایسٹ افریقن ٹائمز کینیا مشرقی افریقہ سے شائع شدہ اخبار کی قریباً ۳۰۰ کاپیاں تھیں۔ جو کچھ مفت تقسیم کیں۔ اور باقی فروخت ہوئیں۔ ان کے علاوہ چھوٹی کتب چھوٹے ٹریکٹ و پمفلٹ ۲۰۰ کی تعداد میں تقسیم کئے گئے۔ عربی کتب عربی دان زائرین کو تحفۃً دی جاتی رہیں۔

چوہدری محمد شریف صاحب کا ایک مضمون چار ہزار کی تعداد میں شائع کرکے مفت تقسیم کیا گیا۔ علاقہ سینیگال میں طوبے ایک بستی ہے۔ جہاں عربی کتب بطور تحفہ بھیجیں یہاں آج سے ۸۴ سال قبل احمد بمبا ایک نیک انسان ہوئے تھے۔ لوگ ان کو ولی ملنتے ہیں۔ وہ اپنی اولاد اور مریدوں کو کہہ گئے تھے کہ چالیس سال کے اندر اندر مشرق سے سفید رنگ کے لوگ دین اسلام کے منادی ہوکر آئیں گے۔ قرآن و حدیث سکھائیں گے وہ سچے ہوں گے۔ ڈاکار میں بھی عربی کتب بھجوائیں۔

تعلیمی کام

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک بڑی عمر کے دوست کو ناظرہ قرآن پڑھانا شروع کیا۔ پانچ لڑکوں کو قاعدہ یسرنا القرآن ختم کراکے قرآن مجید شروع کرایا جا چکا ہے۔ ان کے علاوہ آٹھ چھوٹے بچے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے آتے ہیں۔ فرنیفن میں دوسری کلاس جاری ہے۔ جس میں ۲۶ طالب علم یسرنا القرآن پڑھ رہے ہیں۔

فروخت لٹریچر

۶ جون سے ۳۰ اپریل تک ۲/۷/۶۸ کی کتب فروخت ہوئیں۔

احمدیہ دار المطالعہ

باتھرسٹ سے مشرقی گیمبیا ملک کے آخری سرحد تک سات عدد دار المطالعہ جاری کئے گئے۔ جہاں برائے مطالعہ عربی انگریزی کتب و پمفلٹ۔ انگریزی اخبارات و رسائل موجود ہیں۔ اور لوگ مطالعہ کرتے اور اسلام کی معلومات حاصل کرتے ہیں۔ جن مقامات پر لائبریری اور دار المطالعہ قائم ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ بسنتے۔ دیا بگو۔ جارج ٹاؤن کنسوٹو قرنطیہ۔ فرنیفن۔ لیمن

تربیت

نمازوں اور خطبات جمعہ میں تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ نماز مغرب کے بعد روزانہ درس حدیث دیا جاتا ہے۔ اب پانچوں وقت باقاعدہ احمدیہ مشن میں نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ تحریک جدید کے چندہ کا وعدہ دوگنا ہوگیا ہے۔

درس قرآن مجید

رمضان المبارک میں باقاعدہ نماز تراویح ہوتی رہی۔ اور احمدیہ مشن ہاؤس میں روزانہ بعد عصر درس قرآن ہوتا رہا۔ دوست برابر نوٹ کرتے رہے۔ تفسیر میں حدیث و تاریخ کا حوالہ بھی لکھایا جاتا رہا جس کے نتیجہ میں دوستوں کا شوق قرآن کریم کے معانی و مطالب کے سننے بڑھ رہا ہے۔

جشن آزادی کی تقاریب میں شرکت

۱۸ فروری کا دن گیمبیا کے لئے خوشی اور جشن آزادی کا تاریخی دن تھا۔ ملکہ الزبتھ کے دو نمائندے ۱۵ فروری کو آگئے تھے۔ اور ۲۰ فروری کو واپس گئے۔ ۳۲ ممالک کے نمائندوں کو جشن آزادی میں شامل ہونے کی دعوت تھی۔ ۱۵ فروری کو صبح شہر کے دروازے سے باہر استقبال کرنے والوں اور شام کو استقبالیہ پارٹی میں شامل ہونے والوں میں صدر جماعت احمدیہ الحاج الف ایم سنگھاٹے اور خاکسار بھی مدعو تھے۔ ڈیوک سے مصافحہ کرنے اور ڈیوک و ڈچز سے باتیں کرنے کا موقعہ ملا۔

۱۶ فروری کو باتھرسٹ سے دور ۲۴ میل پر بکاو بستی میں تمام ملک کے چیفس کی طرف سے استقبال کی دعوت تھی۔ اس میں شامل ہوا اور چیفس سے ملاقات کی۔

۱۸ فروری کو آزادی کا پروانہ دیئے جانے کا انتظام تھا۔ اس کے معاً بعد مذہبی لیڈروں کو ملک کی سالمیت اور آزادی سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرنے کا پروگرام تھا۔ اس میں بھی مجھے دعوت دی گئی۔ ساڑھے نو بجے صبح گورنر نے گورنر جنرل ہونے کا حلف اٹھایا۔ پھر ڈیوک نے مختصر تقریر کی۔ اور پروانہ آزادی وزیر اعظم کو دیا۔ جس کے جواب میں وزیر اعظم نے انگریزی اور پھر ملکی زبان میں تقریر کی۔ اس کے معاً بعد امام باتھرسٹ نے دو منٹ پھر عیسائی بشپ اور پادریوں نے دو دو منٹ دعا کی پھر میری باری تھی۔ میں نے مائک پر پہلے بلند آواز میں سورۃ فاتحہ تلاوت کی۔ پھر اس کا انگریزی ترجمہ سنایا۔ پھر دعا کی۔ ریڈیو آف گیمبیا میں تمام کارروائی ریلے ہو رہی تھی۔ خدا تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہوا کہ اس وقت کم از کم چالیس ہزار افراد ... اور ہزاروں کی تعداد میں ملک کے

اطراف سے آئے ہوئے لوگوں سے تعارف ہوا احمدیہ مشن میں بھی زائرین کثرت سے آنے لگے الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۶ اور ۷ مئی کی درمیانی رات وزیر اعظم گیمبیا نے (جو پیدائشی مسلمان تھے اور چند سال سے عیسائی ہوچکے تھے) اپنے دوبارہ اسلام میں واپس آنے کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کا قبولِ اسلام ہر لحاظ سے مبارک کرے آمین۔

عید الاضحیہ کے دن جب صدر صاحب جماعت احمدیہ نے ملاقات کے وقت ان کو یہ بتایا کہ ہمارے دو معزز مہمان آرہے ہیں تو وزیر اعظم نے ان کے اعزاز میں پارٹی دینے کی خواہش ظاہر کی۔

زائرین احمدیہ مشن

احمدیہ مشن میں زائرین کی آمد کا سلسلہ بفضلہ تعالیٰ بدستور قائم ہے۔ ۵۰۰ سے زیادہ دوست تشریف لائے۔ ملازم۔ تاجر۔ چیف اور دو وزیر بھی دو دفعہ آچکے ہیں۔ نائیجیریا اور سیرالیون کے کئی غیر از جماعت احباب جب کبھی جہاز کے ذریعہ سے گذرتے ہیں تو احمدیہ مشن تلاش کرکے آجاتے ہیں۔

تبلیغی دورے

ابراہیم عبدالقادر لوکل مشنری دورے بھی کرتے رہے اور بارشوں کے ایام میں بکاؤ میں مقیم ہوکر قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم کا درس دیتے رہے۔ نومبر۔ دسمبر اور جنوری میں لائبیریا کے علاقہ میں گئے اور وہاں مینڈیگو لوگوں کو تبلیغ کرتے رہے۔ دوسرے مبلغ عارضی تھے لیکن دو دفعہ خربی ۴۰ میل دور اور ایک دفعہ ۱۰۰ میل دور جاکر تبلیغ کرتے رہے۔

نو مبائعین

مئی سے اپریل تک ۱۸۲ افراد نے حق قبول کیا ہے۔ آنے والے اور بیعت کا ارادہ ظاہر کرنے والے تو بہت ہیں مگر ان کو کتب کا مطالعہ کرنے اور بار بار مرکز میں آنے نمازوں اور درس میں شامل ہوکر پختگی حاصل کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ پھر بیعت فارم دیا جاتا ہے۔ اس عرصہ میں بکاؤ اور فرفینی میں مخالفت بھی ہوئی ہے مگر مخالفت کے باوجود ہمارے سکول جاری ہیں اور تعلیم کا کام ہو رہا ہے۔

اس سال جمعہ اور عیدین کا باقاعدہ بکاؤ کے علاوہ دو اور مقامات پر بھی اہتمام کیا گیا۔ جب لوکل مشنری موجود ہوں تو وہ خطبہ دیتے ہیں ورنہ میں اپنے خطبات ٹائپ کرکے بھجوا دیتا ہوں جس سے ان کو مدد مل جاتی ہے۔

بالآخر تمام احمدی احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ دعا فرماویں خدا تعالیٰ اس نئے مشن کو جلد از جلد اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی توفیق عطا فرماوے۔

آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

مجالسِ خدام الاحمدیہ اضلاع لاڑکانہ سکھر و جیکب آباد کا

تربیتی اجتماع

خدام الاحمدیہ اضلاع سکھر۔ لاڑکانہ اور جیکب آباد کا پہلا سالانہ تربیتی اجتماع شکارپور میں ۲۱۔ اور ۲۲۔ مارچ ۱۹۶۵ء کو کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ ان اضلاع میں افراد و جماعت کے لحاظ سے حاضری نہایت حوصلہ افزا تھی۔ چند غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔ پردہ کا انتظام بھی کر دیا گیا تھا۔ مرکز سے بوجہ مجلس مشاورت کوئی نمائندہ شریک نہ ہوسکا۔ تاہم محترم صدر صاحب نے ازراہ نوازش اس موقع پر خدام کے لئے اپنا خاص پیغام ارسال فرمایا۔

اجتماع کے دوران تقریری و تحریری امتحانات و ورزشی مقابلہ جات، نماز تہجد درس قرآن کریم و حدیث شریف کے علاوہ پانچ تربیتی اجلاس منعقد ہوئے۔

مورخہ ۲۱۔ مارچ کو محترم صوفی محمد رفیع صاحب نے اجتماع کا افتتاح فرمایا جس میں شکارپور کی تاریخی اہمیت کا ذکر کرنے کے بعد اس بات پر اظہار خوشنودی فرمایا کہ ایسے اہم مقام پر سب سے پہلے تربیتی اجتماع کرنے کی سعادت نوجوانوں کو حاصل ہو رہی ہے۔ آپ نے خواہش ظاہر کی کہ خدام ایسے تربیتی اجتماعات بار بار کریں تاکہ نونہالانِ احمدیت کی صحیح رنگ میں تربیت ہوسکے۔ اس کے بعد آپ نے اجتماع کی کامیابی اور اسلام و احمدیت کی ترقی کے لئے اجتماعی دعا فرمائی۔ خاکسار نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا۔ بعدہٗ قریشی عبد الرحمٰن صاحب سکھر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات میں سے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ خاکسار نے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کا اس اجتماع کے لئے خاص پیغام حاضرین جلسہ کو پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم ارشاد احمد صاحب شکیب نے سیرۃ رسول پاک کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ بعدہٗ مکرم طاہر احمد خاں صاحب (روہڑی) نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی علامات اور اس کا مصداق" کے عنوان پر لیکچر دیا۔ اس کے بعد خدام و اطفال کے تقریری مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

دوسرا اجلاس زیر صدارت قریشی عبد الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "تربیتِ اولاد کے فرائض" کے عنوان پر تقریر کی

اس کے بعد امتحان دینی معلومات و مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا امتحان اور ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

تیسرا اجلاس آٹھ بجے رات مورخہ ۲۱۔ مارچ زیر صدارت ایم عبد الغنی صاحب منعقد ہوا۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے "رسول پاک سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر جلسہ سالانہ "درِّ مکنون" کا ٹیپ ریکارڈ سنایا گیا۔ آخر میں محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "تلقین عمل" کے عنوان پر خطاب فرماتے ہوئے خدام کو اپنی زندگیوں پر غور کرتے رہنے کے بارے میں ہدایت کی۔

چوتھا اجلاس مورخہ ۲۲ بوقت ساڑھے نو بجے صبح زیر صدارت مکرم محمد انور صاحب صدر جماعت انور آباد ضلع لاڑکانہ شروع ہوا۔ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مربی سلسلہ نے مسئلہ نبوت پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور مکرم ارشاد احمد صاحب شکیب نے اپنی "قبولِ احمدیت" کے حالات سنائے۔ بعدہٗ مکرم عبد الستار صاحب نے وقفِ جدید کی اہمیت بیان فرمائی۔

اس اجتماع کے دوران مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

ا۔ تقریری مقابلہ خدام و اطفال

ب۔ تحریری امتحان عام دینی معلومات و مطالعہ کتب (خدام) مقابلہ مضمون نویسی (خدام) مقابلہ مشاہدہ معائنہ و پیغام رسانی۔

اختتامی اجلاس مورخہ ۲۲ کی شام کو تین بجے زیر صدارت مکرم جناب علی انور صاحب ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "جماعت احمدیہ کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ" کے موضوع پر ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ مکرم صوفی محمد رفیع صاحب نے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔

آخر میں خاکسار نے جملہ مجالس اور احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد اجتماع کا پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

قائد خدام الاحمدیہ
ضلع جیکب آباد

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔
(خاکسار نیاز قطب احمد بٹ)

۲۔ عرصہ دو سال سے میری بیوی بلڈ پریشر اور دل کی بیماری میں مبتلا ہے۔ نیز میرے لڑکے نعیم احمد کو تیسری دفعہ ٹائیفائڈ کا حملہ ہوا ہے۔
(فضل احمد مینیجر کریم نگر فارم۔ ٹاہلی ضلع تھرپارکر)

۳۔ میرے بھائی عزیزم رفیق احمد اور والد شیخ احمد علی صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ شدید بیمار ہیں۔ نیز میری والدہ صاحبہ پتہ اور جگر کی خرابی کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں
(ثریا بیگم بنت شیخ احمد علی صاحب قیصر دِ گنج گڑھی شاہو لاہور ۵)

۴۔ برادرم مولا بخش صاحب عرصہ سات ماہ سے سخت علیل ہیں۔ نچلا دھڑ دوران خون بند ہوکر بے حس ہوگیا ہے۔ (صوفی غلام محمد چک نمبر ۲۷/۸ کا جیبو ضلع تھرپارکر)

۵۔ میری لڑکی امۃ المتین بعارضہ خرابی جگر اور دیگر امراض سخت بیمار ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ نیز میں عرصہ ۱½ سال سے بعارضہ اعصابی کمزوری و دیگر امراض کے بیمار ہوں نیز مختلف قسم کی پریشانیوں میں گرفتار ہوں۔ (نصر اللہ خاں برمی راولپنڈی)

۶۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ کوٹ مومن ضلع سرگودہا کا لڑکا محمود احمد اور ایک لڑکی نیز خواجہ منظور احمد صاحب بیمار ہیں۔ (مسعود مبارک نائب ناظر بیت المال آمد)

احباب ان سب کے لئے دعا فرماویں۔

محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب مولوی فاضل وکیل یادگیر مرحوم کا ذکر خیر

مکرم محمد عبداللہ صاحب بی ایس سی ایل ایل بی حیدرآباد دکن

جنوبی ہند کی احمدی جماعتوں کا ایک درخشاں ستارہ اور ایک متبحر عالم ۱۹ر مئی ۶۵ء کی رات کو ۱۰½ بجے اس دنیا سے اٹھ گیا۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل وکیل یادگیری سے کون واقف نہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد جید علمائے کرام و بزرگان سلسلہ حتیٰ کہ ایسے احباب بھی جنہیں ان سے ملاقات کا موقعہ نہ مل سکا ہوگا ان کے مضامین اخبار میں پڑھ کر ضرور ان سے واقف ہوں گے۔ ہر ایک سے میل ملاپ، راہ و رسم۔ خط و کتابت تبلیغی گفتگو موصوف کے محبوب مشاغل تھے۔ ان کی زندگی خدمات سلسلہ اور جماعتوں کے استحکام و ترقی کی مساعی کے لئے وقف تھی۔ مگر معیشت شان بے نیازی کی نذر ہو چکی تھی۔ علم ایسا متبحر کہ جب لکھنے پر آتے قلم برداشتہ لکھتے جاتے اور نوک قلم دم لینے کو ترستی۔ تقریر کے لئے کھڑے ہوتے تو گھنٹوں بولتے اور انداز دلنشین اور آواز مؤثر تھی جو مجمع کو مبہوت بنا دیتی تھی۔

میرے وہ تقریباً چالیس سال کے ساتھی تھے۔ میرے والد مرحوم مجھے میری کم عمری میں ہی تعلیم کے لئے قادیان شریف چھوڑ آئے۔ اور وہ لاری جس میں آپ حیدرآباد واپس ہو رہے تھے۔ میں قادیان کے اڈہ سے بٹالہ کی طرف چل پڑی تو مجھے خوب یاد ہے کہ مجھ پر یہ جدائی ایسی شاق گذری تھی کہ میں روتا ہوا زمین پر گر پڑا۔ اور کم سمجھ بچے کی طرح لوٹنے لگا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جبکہ قادیان میں ابھی ریل کا نام و نشان نہ تھا۔ اور لوگ ٹانگے اور لاریوں کے ذریعہ بٹالہ اور قادیان کے درمیان سفر کیا کرتے تھے۔ میرے اس دوست نے جس سے میں قادیان جانے ہی کے بعد اس مبارک و مقدس بستی میں روشناس ہوا تھا۔ وہاں کی برکتوں کی بدولت دوستی کو ایسا نبھایا کہ ہر دم اور ہر کس و ناکس کے سامنے فخر یہ کہا کرتا کہ ہاں ہم تینوں حقیقی دوست ہیں اور تا دم زیست ہماری دوستی اور تعلقات میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ تین کا جب ذکر آیا۔ تو واضح کر دوں کہ یہ تیسرے ساتھی سیٹھ محمد معین الدین صاحب جنتہ کنٹہ امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد و سکندرآباد ہیں۔ جو کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ میں نے اس کو حقیقی ہمدرد سمجھا اور تا دم مرگ اس نے ہر حال میں حقیقی ہمدردی ہی کی۔ اور ایسا دوست بنا رہا جس کی نظیر مشکل ہی سے مل سکے گی۔

حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب رضی اللہ عنہ نے جو جماعت احمدیہ یادگیر و نیز دکن کی دیگر مختلف جماعتوں کے بانی مبانی ہیں۔ اور جو حضرت مسیح موعودؑ کے صحابہ میں سے تھے۔ اس دینی جذبہ کے ماتحت کہ زیادہ سے زیادہ دینی مبلغ تیار کئے جائیں۔ یہاں سے کئی لڑکوں کو اپنی تعلیم کے حصول کی غرض سے ہزارہا روپیہ کا خرچ برداشت کرکے قادیان روانہ کیا تھا۔ ان میں سے اکثر نے اپنی تعلیم ادھوری رکھکر یہ سلسلہ ترک کر دیا اور ہمت و استقلال کے ساتھ تعلیم جاری رکھ کر فارغ التحصیل ہونے اور مولوی فاضل کی ڈگری حاصل کرنے والوں میں سے مولوی اسمٰعیل صاحب فاضل ہی کی وہ شخصیت ہے جس نے سیٹھ صاحب مرحوم کے مقصد کی تکمیل کو اپنا مقصد زندگی قرار دیا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت سیٹھ صاحب نے بلا لحاظ اس کے کہ مولوی صاحب ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتے تھے اپنی دختر نیک اختر امۃ الحی صاحبہ کا بیاہ ان سے کر دیا۔ اس طرح مالی قربانی کے ساتھ ساتھ نفس کی قربانی بھی اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کر دی۔ اس صالح نوجوان نے اس رشتے کو خوب نبھایا اور محترم سیٹھ صاحب رضی اللہ عنہ کے منشاء کو ہمیشہ پیش نظر رکھا کہ دین کی خدمت میں زندگی گزار دے۔ اور جب سیٹھ صاحب حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے گئے تو اسی داماد کو ساتھ لیتے گئے۔ حج و زیارت سے فارغ ہو کر مولائے حقیقی سے جا ملے۔ تو اسی داماد کے ہاتھوں جنت البقیع میں پہنچائے گئے۔

مولوی صاحب کو دینی کتب سے عشق تھا۔ ان کا سرمایہ دولت نہیں صرف اور صرف کتابیں ہی ہیں۔ کتب جمع کرنے اور سلیقہ سے رکھنے کے دلدادہ تھے۔ فرصت نکال کر تصنیف و تالیف میں مشغول ہو جاتے۔ یادگیر کی احمدیہ لائبریری ان کی ہی یادگار ہے۔ چنتہ کنٹہ میں بھی لائبریری کے قیام پر ہمیشہ زور دیتے رہے اور جب کبھی وہاں جانے کا موقعہ ملتا۔ کتابوں کی ترتیب، حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کے سیٹ کی تیاری وغیرہ میں وقت صرف کرتے اخبارات بدر اور الفضل کو احتیاط سے رکھتے اور جلدیں بنواتے۔ مختصر یہ کہ دینی کتب و لٹریچر ہی ان کا اوڑھنا بچھونا تھے اور وہی ان کے تفریح طبع کا سامان بھی۔

ہر شخص سے بہی خواہی اور اپنا نقصان کرکے بھی کسی کو فائدہ پہنچانے اور ہر طرح کی مدد دینے میں انہیں دلی مسرت ہوتی تھی۔ اپنا تو اپنا اپنے عزیز و اقارب حتیٰ کہ اہلیہ محترمہ کی جائداد کو بھی لوگوں کی حاجت براری میں صرف کرنے میں دریغ نہیں کیا۔ ہر کسی کے درد میں خود بھی شریک ہوتے اور مشکلات کے ازالہ کی کوشش کرتے افراد جماعت کے اتحاد کے لئے ہمہ جہتی مساعی کے ساتھ جماعت کے استحکام کے لئے کوئی خدمات یا ایثار و قربانی درکار ہو تو فوراً اپنے آپ کو پیش کر دیتے مجھے آج تک ان کے کسی مخالف کا علم نہ ہو سکا۔ نہ احمدیوں میں نہ غیر احمدیوں میں اور نہ ہی غیر مسلموں میں سب ہی ان کی تعریف کرتے تھے۔

سالہا سال سے جماعت احمدیہ یادگیر کے سیکرٹری مالی رہے۔ مرکز کی ہر مالی تحریک مخیر حضرات تک پہنچانے اور انہیں نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا موقعہ فراہم کرنے میں جارحانہ نامہ رکھتے تھے اور ان کو نا گوار خوبیوں کے پیش نظر لوگ ان کی بات کو رد کرنے میں پس و پیش کرتے اور بخوشی ان کی تحریک پر لبیک کہنے پر آمادہ ہو جاتے۔ چنانچہ مرکز نے انکو ان کی خدمات کے پیش نظر آنریری انسپکٹر بیت المال مقرر کیا تھا اسی طرح تبلیغی سرگرمیوں کے قدر دانی کے طور پر مرکز کی جانب سے آنریری مبلغ اور تبلیغی وفود کے رکن کی حیثیت سے نامزد کیا جاتا رہا۔ موصوف دکن کی جماعتوں کے لئے ایک عرصہ سے بحیثیت قاضی سلسلہ خدمت سر انجام دیتے رہے۔

عابد و زاہد متقی و پرہیزگار ہونے کے علاوہ نمازوں اور دعاؤں میں خشوع خضوع ہوتا اور آواز میں رقت ہو دلوں کو ہلا دیتی تھی۔ بڑے حلیم الطبع واقع ہوئے تھے۔ میں نے کبھی ان کو غصہ ہوتے نہیں دیکھا۔ دل کے ایسے غنی کہ جیب میں جو کچھ ہو کسی پر خرچ کرنے میں تامل نہیں کرتے تھے۔

کئی سال حیدرآباد میں زیر علاج رہے۔ پہلے پیشاب میں شکر آنے لگی۔ پھر البومن کا عارضہ لاحق ہو گیا۔ بعد میں بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہوئے حتیٰ کہ ایک مرتبہ دل پر حملہ ہو گیا اور علاج و معالجہ کا سلسلہ چلتا چلا گیا یادگیر جانے کے لئے بہت بے چین رہے۔ بارہا ڈاکٹروں سے مشورہ کیا۔ بالآخر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی جانب تشریف آوری یعنی گذشتہ جلسہ سالانہ یادگیر منعقدہ ۲۴ اور ۲۵ مارچ کے موقعہ پر ہمت کرکے یادگیر چلے گئے۔ وہاں بہت ہی ہشاش بشاش رہے۔ تمام غیر احمدیوں اور غیر مسلم دوستوں سے ملاقاتیں کیں۔ اسی طرح گلبرگہ گئے اپنے پرانے دوست احباب سے مل آئے طبیعت بگڑتی محسوس ہوئی تو بغرض علاج پھر حیدرآباد چلے آئے۔ اس موقعہ صحت کافی گر چکی تھی۔ ڈاکٹروں نے گھر سے باہر نکلنے سے بھی منع کیا تھا۔ لیکن حضرت میاں صاحب کی واپسی کے موقعہ پر اس محبت اور وابستگی کے باعث جو افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ہمیشہ والہانہ رنگ میں رہی ہے کاچی گوڑہ اسٹیشن پر خدا حافظ کے لئے پہنچ گئے۔ یہ ۱۷ر اپریل کی بات ہے۔

۲۰ر اپریل کی رات کو اچانک ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی۔ بلڈ پریشر ۲۵۰ تک پہنچ گیا۔ اور تنفس تیز ہو گیا۔ حالت خطرناک منزل پر پہنچ گئی تھی۔ خدا کے فضل کے ماتحت ڈاکٹروں نے فوراً حالات کو قابو میں کر لیا۔ اور وہ تشویشناک صورت ٹل گئی۔ صرف پلنگ پر لیٹے رہنے کی ڈاکٹروں نے ہدایت کی۔ اٹھنے بیٹھنے سے بھی منع کیا گیا۔ علاج ہوتا رہا مشہور اور بلند پایہ ڈاکٹروں کے زیر علاج رہے۔ دھیرے دھیرے گھر ہی میں چلنے پھرنے کی اجازت ملی اس دوران میں اپنے بارے میں یاد و بے اطمینانی سی پیدا ہو گئی تھی اور ہر دم دوسری دنیا کی ہی دھن رہنے لگی۔ اپنے بڑے لڑکے ادریس سے فرمایا کہ دیکھو میں نے تمہارے لئے جو جائیداد جمع کی تھی وہ روحانی خزانہ ہے۔ جو میری ان کتابوں میں بھرا پڑا ہے۔ جو مجھے بہت عزیز تھیں۔ ان سے استفادہ کرنا اور انہیں کبھی فروخت نہ کرنا۔ الفضل و بدر کی جلدیں میری عرق ریزی اور محنت شاقہ کا نتیجہ ہیں یہ انمول خزانہ ہے۔ جو ڈھونڈے سے بھی نہیں ملے گا۔ کوشش کرنا کہ اللہ تعالےٰ کی عبادت کے لئے مسجد تعمیر کرو۔

۱۹ مئی کو تقریباً ۱۱ بجے صبح سیٹھ معین الدین صاحب چنتہ کنٹہ ان سے ملنے کے لئے آئے ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ آدھ گھنٹے کے بعد واپسی کا ارادہ ظاہر کیا تو کہا اور بیٹھو اس طرح تقریباً بارہ بجے تک جماعت احمدیہ یادگیر کے بارے میں مختلف باتیں ہوئیں۔ کہنے لگے زندگی کا کیا بھروسہ ہے۔ جب حیدرآباد سے باہر ہوتے ہو تو خطوط لکھتے رہو۔ اس دن بھی بعض خطوط لکھتے رہے روزمرہ کی طرح دن گذرا شام کا کھانا کھایا رات کے ساڑھے دس بجے حبس محسوس کرنے کی شکایت کرتے ہوئے ڈاکٹر کو طلب کرنے کے لئے کہا۔ ہمسایہ میں رہنے والی ڈاکٹر لیڈی گبرئیل صاحبہ کو جس کو مولوی صاحب سے کافی خلوص ہو گیا تھا۔ فوری طلب کر لیا گیا۔ اس نے کہا گھبرانے کی کوئی بات نہیں پھر کورامن کا ایک انجکشن دیا۔ اسی دوران میں دو مشہور و معروف ڈاکٹر سید عبدالمنان اور حیدر علی خاں صاحب جن کے وہ عرصہ سے زیر علاج رہے ہیں طلب کرنے کے لئے آدمی دوڑائے گئے۔ منان صاحب گھر پر نہ تھے۔ حیدر خاں صاحب کے پاس وہ آدمی پہنچا تھا کہ ادھر مولوی صاحب نے ڈاکٹر گبرئیل سے کہا کہ جس طرف بھی سر موڑتا ہوں چکر معلوم ہوتے ہیں۔ داہنی طرف سر موڑتے ہوئے کہا کہ دیکھئے ادھر بھی چکر آتا ہے۔ یہ کہکر اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ تعالےٰ ان کے تقویٰ و طہارت اور خدمات سلسلہ کو قبول فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ ۴ لڑکے اور تین لڑکیاں اپنے پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ جن میں سے صرف بڑے لڑکے ادریس سلمہ اور بڑی لڑکی عائشہ سلمہا کی شادی ہوئی ہے۔ احباب ان پسماندگان کی فلاح و بہبود کے لئے دعا فرما دیں۔ اور یہ کہ انہیں اللہ تعالےٰ اپنے نیک باپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی آرزوؤں کو پورا کرنے والا بنائے۔ آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے۔ کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۷۹۱ میں محمد دین ولد نظام دین قوم راجپوت پیشہ دکاندار عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۹/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ ایک پختہ مکان واقع محلہ دارالرحمت شرقی مالیتی ۵۰۰۰/- روپے اس مکان میں ہم چار بھائی برابر کے شریک ہیں۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۵۰/- روپے ماہوار ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری وصیت ۱/۶۵ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- رانا محمد دین گو بنا زار ربوہ گواہ شد:- سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- سرور عبد الرحمن شاکر واقف زندگی ربوہ۔

مثل نمبر ۱۷۷۹۲ میں شریفہ حبیب بنت ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۳/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد ایک گھڑی قیمت ۵۵/- روپے اور دو عدد بالیاں وزنی ۱/۲ تولہ قیمت ۵۶/- روپے ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز مجھے والدین سے ماہوار مبلغ ۵/- روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ میں کوئی جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے جاری فرمائی جائے۔

الامۃ:- شریفہ حبیب ۱/۲۳ دار الصدر غربی الف گواہ شد:- عطاء اللہ ایم اے سیکرٹری وصایا گواہ شد:- محمد شریف خان برادر موصیہ

مثل نمبر ۱۷۷۹۳ میں عابدہ حبیب بنت ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۳/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد ایک گھڑی قیمت ۵۵/- روپے اور دو عدد بالیاں وزنی ۱/۲ تولہ قیمت ۵۶/- روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز مجھے والدین سے ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ بعد میں اگر میں کوئی جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے جاری کی جائے۔

الامۃ:- عابدہ حبیب ۱/۲۳ دار الصدر غربی الف۔ گواہ شد:- عطاء اللہ ایم اے سیکرٹری وصایا۔ گواہ شد:- محمد شریف خان برادر موصیہ

مثل نمبر ۱۷۷۹۴ میں غفور احمد ولد احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۲۰/۲ ڈاکخانہ چک ۲۰/۲ ڈیری فارم ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۳/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ اگر کسی وقت کوئی جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۵۸/۲۰ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- غفور احمد لائن سپرنٹنڈنٹ الیکٹریسٹی سب ڈویژن تربیلا ڈیم پراجیکٹ ضلع مردان۔ گواہ شد:- وسیم الدین احمد ہنڈ تربیلا ڈیم کالونی ضلع ہزارہ۔ گواہ شد:- جلیل الرحمن بقلم خود۔

مثل نمبر ۱۷۷۹۵ میں امۃ الرحمن بنت چوہدری عبد الرحمن صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری مندرجہ ذیل جائداد ہے۔ طلائی بالیاں وزن ۵ ماشہ قیمت ۱۷۷/- روپے اس کے علاوہ میری اپنی جائیداد تو اس وقت کوئی نہیں اور آمد ان صرف تنخواہ کی صورت میں ہے جو اس وقت ۲۷۸/- روپے ہے۔ میں مندرجہ بالا جائداد اور جو بھی آمد ہوگی اس آمدن کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے علاوہ کبھی میں کوئی اور جائداد پیدا کر سکوں تو یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر بھی جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی میری وصیت تاریخ تحریر ۳/۶۵ سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- امۃ الرحمن مکان نمبر ۱۱۰۸/۲۲ محلہ امر پورہ راولپنڈی شہر۔ گواہ شد:- عبد الرحمن (والد موصیہ) گواہ شد:- رحیم بخش سیکرٹری مال راولپنڈی مرکزی۔

مثل نمبر ۱۷۷۹۶ میں حنیفہ بیگم زوجہ مستری غلام محمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت مبلغ یکصد روپے مہر بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ اس کے علاوہ زیور وزنی پونے دو تولے مالیتی ۲۰۰/- روپے ڈنڈیاں ۱ تولہ انعام ۹ ماشہ۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

الامۃ:- حنیفہ بی بی۔ گواہ شد:- محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- محمد صادق بٹ دفتر وصیت ربوہ

مثل نمبر ۱۷۷۹۷ میں رشید احمد ولد کالو خان صاحب قوم ملک ہرل پیشہ زراعت عمر ۳۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۱/ ٹی ڈی اے ۸۸ ضلع میانوالی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۳/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد غیر منقولہ حسب ذیل ہے۔ نہری زمین ۱۵ ایکڑ قیمت ۱۵ ہزار روپیہ۔ چونکہ زمین مذکورہ گورنمنٹ سے اقساطی لی گئی ہے۔ بدیں وجہ اس کی قسطیں ابھی قابل ادا ہیں جو کہ عرصہ بیس سال میں ادا کی جائیں گی۔ مکان خام قیمت ۵۰۰/- روپے جائیداد منقولہ جانور قیمت دو صد روپے۔ زمین سے مجھے چھ صد روپے سالانہ کی آمد ہے اسکے علاوہ پنشن ۲۸/۵۰ روپے ماہوار ہے میں اپنی مندرجہ جائیداد اور آمد کے جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد:- رشید احمد ولد کالو خان سکنہ چک ۱/ ٹی ڈی اے ۸۸ ڈاکخانہ خاص ضلع میانوالی۔ گواہ شد:- محمد قاسم خان دفتر وصیت ربوہ۔ گواہ شد:- سید مبارک احمد سرور (انسپکٹر وصایا)

مثل نمبر ۱۷۷۹۸ میں نذیر بیگم زوجہ عبد الحکیم صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۶ شہباز پور ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ جو میری ملکیت ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں حق مہر مبلغ ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ جو بذمہ خاوند ہے۔ لیکن اس کا حصہ وصیت ۱/۱۰ میں خود ادا کروں گی۔ میرا زیور تھا جو میں فروخت کر چکی ہوں یہ رقم میرے پاس اس وقت موجود ہے۔ اس زیور کی مالیت ۹۰۰/- روپے تھی۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد میرا جو متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت آج سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- نذیر بیگم۔ گواہ شد:- سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- غلام محمد خان بقلم خود

ربوہ میں تعمیر ہونے والی عظیم الشان جامع مسجد

اس کی تعمیر میں حصہ لینے کی سعادت کے حصول کا نادر موقع

مرکز ربوہ میں جامع مسجد کی تعمیر کی تجویز پر مشتمل مسرت افزا خبر الفضل میں شائع ہو چکی ہے مجلس مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۶۵ء نے اس کی تعمیر کے واسطے مبلغ ۲½ لاکھ روپے کے تخمینہ کی سفارش کی تھی اس سلسلہ میں احباب کے علم میں قبل ازیں یہ بات آ چکی ہے کہ گزشتہ سال ایک مخلص دوست نے (جنہوں نے اپنے نام کا ظاہر کیا جانا پسند نہیں کیا تھا) ایک لاکھ روپیہ پیش کیا تھا۔ مشاورت مذکورہ کے تخمینہ کے زیادہ از الٰہی صاحب نے ایک خطیر رقم مزید پیش کر دینے میں سبقت حاصل کر لینے کی سعادت پائی ہے۔

احباب جماعت یہ سن کر خوش ہوں گے کہ بقیہ رقم کی فراہمی کے ضمن میں افراد جماعت کو موقع دیا گیا ہے کہ وہ سابقوا الی مغفرۃ من ربکم کے فرمان کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے رب کی مغفرت سے سرفراز ہونے کے واسطے اپنے ایمان داخلی حسن کے جوہر دکھائیں اور ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔

جماعت احمدیہ جس نے یورپ و افریقہ وغیرہ ممالک تک میں مساجد کی تعمیر کی ہے اس کے افراد بخوبی سمجھتے ہیں کہ مساجد کا قیام قوم کے لئے کس قدر برکات کا موجب ہے اور وہ اس امر سے آشنا ہیں کہ حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں عبادت کے واسطے خانہ خدا کی تعمیر کرنے والوں کو یہ عظیم الشان روح پرور خوشخبری دی ہے کہ من بنی للّٰہ مسجداً بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنۃ کہ جو شخص (دنیا میں) خدا کی خاطر مسجد تعمیر کرنے کی سعادت حاصل کرے مولا کریم جنت میں اس کے لئے ایک گھر تعمیر فرمائے گا۔

پس ایک لازوال سکون بخشنے والا ابدی گھر حاصل کر لینے کی سعادت پانے والوں کے لئے یہ کتنی عظیم الشان خوشخبری ہے جو ہمارے مقدس آقا سرتاج المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم نے دی ہے اور اس طرح اپنی امت کو رحمت خداوندی جذب کر لینے کے ایک نہایت ہی اہم ذریعہ سے آگاہی بخشی ہے۔ اللّٰھم صل علی محمد وعلی آل محمد۔ ایسے افراد کی خوش نصیبی کے کیا کہنے کہ جو محض خدا ہی کی خاطر پورے خلوص نیت سے دنیا میں خدا تعالیٰ کی عبادت کے واسطے مساجد کی تعمیر میں کوشاں ہوتے ہیں۔ اور اس کا کوئی موقع کبھی بغیر حصہ لئے ہاتھ سے نکلنے نہیں دیتے۔ یہ بات ظاہر ہے کہ بعض جگہیں اور ان میں تعمیر ہونے والی مساجد اپنے اندر ایک خصوصیت اور تاریخی اہمیت رکھتی ہیں ایسے مواقع بار بار نہیں آیا کرتے جس میں حصہ پا لینے کی سعادت مل جانا ایک بہت بڑی خوش بختی ہوتی ہے جو بعد میں آنے والوں کو حاصل نہیں ہو سکتی۔

مرکز سلسلہ ربوہ میں تعمیر ہونے والی مسجد بھی ایک ایسی عظیم الشان اور تاریخی اہمیت کی حامل جامع مسجد ہے اس کی تعمیر میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرنے کا جو موقع دیا جا رہا ہے امید ہے کہ مخلصین اسے بھی اپنی خوش بختی تصور کریں گے اور جلد از جلد ایک دوسرے سے سبقت لے جا کر اس کے لئے مالی قربانیاں پیش کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

مجلۃ الجامعۃ

جامعۃ احمدیہ ربوہ کے اساتذہ و طلبہ کی علمی، ادبی، دینی موضوعات پر تحقیقی کاوشوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ربوہ سے ہر تین ماہ کے بعد شائع کیا جاتا ہے۔ مختلف موضوعات پر فاضلانہ مقالہ جات اور تنوع کے اعتبار سے ہر شمارہ ایک کتاب ہے۔ زر سالانہ ۶ روپے

(جامعہ احمدیہ ربوہ)

اطفال کی کتب دوبارہ چھپ گئی ہیں

"کامیابی کی راہیں" نظر ثانی کے بعد عمدہ طباعت کے ساتھ شائع ہو گئی ہیں۔ اطفال کے امتحانات ۱۸ رجون کو ہو رہے ہیں۔ لہٰذا احباب کتب جلد منگوا لیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ہمارے وکلاء، ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود وکلاء، ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات کے متعلق فرماتے ہیں:-

"پیشہ ور لوگ یعنی وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر پہلے اپنے گذشتہ سال کی آمد متعین کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی مسجد فنڈ تعمیر مساجد ممالک بیرونیا میں ادا کریں"

ماہ مئی کا مہینہ گزر چکا ہے۔ سو ہمارے وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر حضرات اپنے محسن آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں اپنے عزیز اموال کو پیش کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کو حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید)

پاکستان ویسٹرن ریلوے، لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے پی ڈبلیو آر ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کی بنیاد پر پرسنٹیج ریٹ ٹنڈر مورخہ ۱۲ رجون ۱۹۶۵ء بوقت ساڑھے بارہ بجے تک مطلوب ہیں جو کہ اسی روز اور اسی وقت حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	عرصہ تکمیل
ڈویژنل پلین نمبر LHR/62-WA/6 27-7-05 اور ہیڈ کوارٹر پلین نمبر ۲۶۹۲۹ کے مطابق شاہدرہ لالہ موسیٰ سیکشن پر گوجرانوالہ میں یارڈ کی ری ماڈلنگ کے سلسلہ میں مٹی کا کام	۱۸۶۰۰/- روپے	۴۰۰/- روپے	دو ماہ

۱۔ مفصل شرائط، نرخوں کا شیڈول، نقشہ جات، تخمینہ دفتر ہذا کے ورکس اکاؤنٹس سیکشن میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

۲۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ ٹنڈر دینے سے قبل موقع کو ملاحظہ فرما کر کام کی اصل نوعیت سے اپنے آپ کو مطمئن کر لیں۔

۳۔ ایسے ٹھیکیدار حضرات جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہیں انہیں چاہیئے کہ وہ ٹنڈر و دستاویزات کے اجراء کے لئے اپنے حوالہ جات ڈویژنل انجینئر نمبر ۲ لاہور کو زیادہ سے زیادہ ۹ رجون ۱۹۶۵ء تک پیش کر دیں۔

۴۔ زر ضمانت کی رقم بصورت نقد یا بنکز گارنٹی بانڈ کی صورت میں جو مقررہ فارم پر ہو اور جس کا نمونہ ڈویژنل آفس کی ورکس اکاؤنٹس برانچ سے حاصل کیا جا سکتا ہے پر آنا چاہیئے۔ گورنمنٹ سیکیورٹیز (سٹاک سرٹیفکیٹس۔ بئیرر بانڈز۔ پرامیسری نوٹ اور کیش سرٹیفکیٹس وغیرہ) اور بنک، ڈیپازٹ رسید وغیرہ قبول نہ ہوں گی۔

۵۔ ریلوے انتظامیہ کسی کم ترین قیمت کے یا کسی بھی خاص ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں۔ اور کسی ٹنڈر کو بھی وجہ بتلائے بغیر مسترد کرنے کے حقوق محفوظ رکھتی ہے۔

(ایم وائی عارف)
پی۔ آر۔ ایس۔ ای
برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ لاہور۔

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

ہماری کامیابی ہمارے طالب علموں کے ہاتھ میں ہے

اگر ہمارے نوجوان ہر فن میں کمال پیدا کرلیں تو ترقی کرنا بہت آسان ہو جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدی نوجوانوں کو اپنے اندر اعلیٰ قابلیتیں پیدا کرنے اور ہر فن میں کمال حاصل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"میں دوسرے نوجوانوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہیئے اور خدمت اسلام کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیئے۔ دنیا میں اعداد و شمار کا مقابلہ ذہانت ہی کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ کم من فئۃٍ قلیلۃٍ غلبت فئۃً کثیرۃً باذن اللہ کہ کئی گروہ ایسے ہوتے ہیں جن کی تعداد تھوڑی ہوتی ہے لیکن بوجہ ہمت اور ذہانت کے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کثیر التعداد گروہوں پر غالب آجاتے ہیں۔ اگر ہمارے نوجوان اچھی طرح محنت کریں اور کوشش کرکے اعلیٰ قابلیتیں پیدا کریں تو ہم تھوڑے ہو کر بھی کامیاب ہو سکتے ہیں پس ہماری کامیابی ہمارے طالب علموں کے ہاتھ میں ہے۔ ہمارے نوجوان اگر اعلیٰ قابلیتیں پیدا کرلیں تو دنیا کے اعداد و شمار ہمارے سامنے روک نہیں بن سکتے کیونکہ جب لوگ یہ دیکھیں گے کہ دنیا کا سب سے بڑا سائنسدان بھی احمدی ہے دنیا کا سب سے بڑا محقق بھی احمدی ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا مولوی بھی احمدی ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا انجینیر بھی احمدی ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا ڈاکٹر بھی احمدی ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا بیرسٹر بھی احمدی ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا صناع بھی احمدی ہے تو وہ احمدیت کی طرف توجہ کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ چوٹی کا آدمی بنے۔ فارسی کا ایک مقولہ ہے کہ

کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی

اگر ہمارے نوجوان ہر فن میں کمال پیدا کرلیں تو ترقی کرنا بہت آسان ہو جائے کیونکہ ایسی صورت میں ہمارا مبلغ جہاں بھی تبلیغ کر رہا ہوگا وہاں یہ بات اس کی مدد کر رہی ہوگی کہ یہ اس قوم کا مبلغ ہے جس میں ایسے ایسے اعلیٰ پایہ کے انسان پائے جاتے ہیں جب کوئی قوم قابلیت اور لیاقت میں بڑھ جاتی ہے تو اس کے ہر فرد کی قدر و قیمت بھی بڑھ جاتی ہے اور اس کی بات توجہ سے سنی جاتی ہے پس ہمارے نوجوانوں کو زندگیاں سدھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور اپنی نگاہوں کو اونچا کرنا چاہیئے اور یہ عزم کرلینا چاہیئے کہ ہم نے اپنے فن میں چوٹی کا آدمی بننا ہے یا اس کوشش میں فنا ہو جانا ہے"

(الفضل ۲۸ر ستمبر ۱۹۶۰ء)

سپیکر کے عہدہ کیلئے مسٹر عبدالجبار کو مسلم لیگ کا امیدوار نامزد کر دیا گیا

راولپنڈی ۷ر جون۔ قومی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی نے مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے صدر مسٹر عبدالجبار کو قومی اسمبلی کے سپیکر کے عہدے کے لئے اپنا امیدوار نامزد کیا ہے۔ گجرات سے قومی اسمبلی کے رکن چوہدری فضل الٰہی کو سینیئر ڈپٹی سپیکر اور کومیلا سے اسمبلی کے رکن مسٹر عبدالمتین کو ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لئے پارٹی کا امیدوار نامزد کیا گیا ہے اس کا فیصلہ کل یہاں پارٹی کے ایک اجلاس میں کیا گیا۔ صدارت صدر ایوب خان نے کی۔ اس موقع پر موجودہ سپیکر مسٹر فضل القادر چوہدری موجود نہیں تھے۔

تینوں نامزد امیدواروں کا نامزد ہونا تقریباً یقینی ہے کیونکہ مسلم لیگ پارٹی کو اسمبلی میں زبردست اکثریت حاصل ہے۔ حزب اختلاف کی طرف سے ان عہدوں کے لئے امیدوار نامزد کرنے کا امکان نہیں۔

مرکزی وزیر مواصلات خان عبدالصبور خان کو قومی اسمبلی میں مسلم لیگ پارٹی کا قائد منتخب کر لیا گیا ہے سابق پارلیمانی سیکرٹری دفاع ملک قاسم سیکرٹری جنرل اور سابق وزیر صحت مسٹر عبداللہ ظہیر الدین لال میاں پارٹی کے چیف وہپ منتخب ہوئے ہیں

بھارتی فوج کے دس ڈویژن پاکستان کی سرحدوں پر متعین کر دیئے گئے

مغربی طاقتوں کی فوجی امداد پاکستان کے خلاف استعمال کی جا رہی ہے

بھارت نے اپنی فوج کے دس پہاڑی ڈویژن پاکستان کی سرحدوں پر متعین کر دیئے ہیں۔ یہ ڈویژن مغربی طاقتوں کی فوجی امداد سے قائم کئے گئے ہیں معتبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق بھارت کے تین پہاڑی ڈویژن مشرقی پنجاب میں پاکستان کی سرحد کے قریب متعین ہیں اور ۲ ڈویژن مشرقی پاکستان کی سرحد پر لگا دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک ڈویژن بارک پور میں متعین ہے اور دوسرے ڈویژن نے مشرقی پاکستان کے شمالی علاقے کے سامنے مورچے سنبھال لئے ہیں

بھارت نے چین کے ساتھ جنگ کے امکانات کا ہوا کھڑا کرکے مغربی طاقتوں کی بے پناہ فوجی امداد کے ذریعہ اپنی فوجی قوت میں زبردست اضافہ کیا ہے اور گزشتہ دو تین سال میں پہاڑی علاقوں میں جنگ کرنے کے لئے بھارتی فوج میں دس نئے ڈویژن قائم کئے گئے۔

بھارت کو چین کی طرف سے حملے یا چین کے ساتھ جنگ کا کس حد تک خطرہ ہے اس کا اندازہ بھارت کے ان پہاڑی ڈویژنوں کی موجودہ پوزیشن سے ہو سکتا ہے۔ اگر چین کے ساتھ جنگ کا خطرہ ہو تو قدرتی طور پر بھارت کی دس ڈویژن فوج کو چین سے ملحقہ سرحدوں پر متعین ہونا چاہیئے لیکن بھارت سے موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ سارے کے سارے پہاڑی ڈویژن آجکل پاکستان کی سرحدوں کے قریب جمع ہیں اور اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ چین کے ساتھ جنگ کے خطرے کا ڈھنڈورا بھارت پیٹتا رہا ہے اس کی اصل حقیقت کیا ہے۔

دورہ انسپکٹر وصایا

مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب ہمدرد۔ انسپکٹر وصایا شہر و ضلع لاہور کی جماعتوں کے دورہ پر جا رہے ہیں۔ متعلقہ جماعتوں کے عہدہ داران و موصی صاحبان سے درخواست ہے کہ انسپکٹر صاحب کے ساتھ ہر ممکن تعاون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ہمیشہ قومی مفادات کو ترجیح دیجئے

نو منتخب مسلم لیگی ارکان کو صدر ایوب کی تلقین

راولپنڈی ۷ر جون۔ مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کے پہلے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر ایوب نے لیگی ارکان کو تلقین کی کہ ہمیشہ قومی مفادات کو ترجیح دیں اور قومی جذبے سے کام کریں۔

صدر مملکت نے مسلم لیگی ارکان پر زور دیا کہ وہ جماعت کے وفادار رہیں اور ملک کی ترقی اور بہتری کے لئے انتہائی جوش اور ولولہ سے کام کریں۔ انہوں نے انہیں یاد دلایا کہ ان پر اور ملک کے آئین ساز اداروں میں عوامی نمائندوں پر عظیم ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ صدر نے توقع ظاہر کی کہ تمام اراکین اپنی ذمہ داریاں دیانت داری سے نبھائیں گے اور ایوان کے وقار کا خیال رکھیں گے۔

صدر نے رکنیت سے سبکدوش ہونے والے مسلم لیگی اراکین اسمبلی کو شاندار خراج تحسین پیش کیا کہ انھوں نے بطریق احسن اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔ نئے ارکان سے بھی یہی توقع کی جاتی ہے کہ وہ بھی اپنی ذمہ داریاں اسی طرح نبھائیں گے اور ایوان کے وقار کا خیال رکھیں گے صدر مملکت نے کہا اس وقت ملک کو مختلف مسائل درپیش ہیں۔ اراکین اسمبلی کا فرض ہے کہ وہ ان مسائل کو حل کرنے میں مدد دیں۔ انہوں نے اس سلسلہ میں ہندوستانی جارحیت کے خطرے کی طرف توجہ دلائی۔

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہیں۔ ٹمپریچر ۱۰۴ درجہ ہے۔ شدت بخار سے بیہوش رہتی ہیں۔

احباب و بزرگان سلسلہ سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شوکت حسین شاد۔ حیدر آباد)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴